

خصوصیت تبرک پاں مضاف منہ فرمود تا امر جاہلیت رواج نہ گیرد، آیا نئے بیٹی کہ بصرہ غفاری بھی را شامل طور داشت ابو ہریرہ را از طور منہ کرد۔ (مصنفی شرح موطا)

مترجم کتاب ہے کہ اس مقام کی تحقیق یہ ہے کہ عہد جاہلیت میں لوگ اپنے (دہم پرستانہ) نظریات کے مطابق متبرک مقامات کا سفر کیا کرتے تھے۔ اس پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تحریف کا سد باب کرتے ہوئے تین ساجد کے سوا یہ قصد تبرک دوسرے متبرک مقامات کے سفر سے منع فرمایا تا کہ امر جاہلیت رواج نہ پکڑے۔ کیا آپ نے غور نہیں کیا کہ حضرت بصرہ غفاریؓ نے اس منع میں کوہ طور کو بھی شامل سمجھتے ہوئے حضرت ابو ہریرہ کو کوہ طور سے منع کر دیا تھا۔

(۷)

بیگم نصرت مجھو کی قیادت میں ایک وفد افغانستان کے غیر سکالی کے تین روزہ دورے پر کابل بھیجا گیا تھا کہتے ہیں کامیاب واپس لوٹا ہے۔ خدا کرے ایسا ہی ہو۔

ہمارے ملک میں یہ ایک عجیب رسم چل نکلی ہے کہ مرد کے برسر اقتدار آنے کے بعد اس کی بیوی بھی برسر اقتدار سمجھی جاتی ہے۔ گو ہم ان سب کی عزت کرتے ہیں لیکن اس سیاسی اعزاز کی کوئی محسوس وجہ استحقاق ہمارے سامنے نہیں آتی۔ یہ قیادت دراصل قوم کی امامت ہوتی ہے۔ بہر حال اسلام میں عورتوں کی امامت کے لیے گنجائش نہیں ہے بلکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایسی پیشوائی پر توجہ نہ کرنے والی قوم کی تباہی کی پیشگوئی بھی فرمائی ہے۔

بیگم نصرت کی ہم عزت کرتے ہیں کیونکہ وہ قوم کی بیٹی ہے لیکن آٹا نہیں معلوم ہے کہ محترمہ کا سیاسی ماضی معروف نہیں ہے اس لیے ہمارے لیے ان کی نمائندگی پر صادر نا بہت بڑی جلد بازی اور غیر دانشمندانہ بات ہے بلکہ ہم چاہتے ہیں کہ ”پدرم سلطان بود“ کا نعرہ لگا کر قوم سے ”سلطانی“ کا حق مانگنے یا بہ زور مسلط ہونے کی رسم کا اب خاتمہ ہر نا چاہیے۔

(۸)

اطلاع ملی ہے کہ

”خدائی خدمتگار تحریک کے بانی خان عبدالغفار خاں جو عرصہ دراز سے از خود کابل میں جلا وطنی کی زندگی گزار رہے تھے اگلے ماہ واپس پاکستان تشریف لارہے ہیں۔“ (ڈرامے وقت ۴ مئی)